بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل و دوئم

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیب اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنّف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

سے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعاگو

احقر الزمن سید ظفر حسن نقوی

مترجم کتاب ہذا

ناشر .. .. ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع .. .. قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت .. .. سید شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت .. .. دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ .. .. (۲۱۰) دو سو دس روپے

رسولؐ اللہ کو خدا نے کافۃ الناس کی طرف بھیجا۔
علیؑ تمام خلق کے امام ہیں۔

نبی اکرم عناصر تھے۔
علیؑ ان کے جز و تھے۔

نبی کے متعلق ہے هُوَ اُذُنٌ (سورہ التوبہ ۹/۶۱)
علیؑ کے لیے ہے وَتَعِيَهَا اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ (سورہ الحاقہ ۶۹/۱۲)

نبی نے فرمایا أنا خاتم الأنبياء وأنت يا علي خاتم الأولياء.

نبی نے فرمایا پانچ چیزیں خدا نے مجھ کو دیں پانچ علیؑ کو۔

۱۔ جوامع الکلم مجھے دیا جوامع الکلام علی کو
۲۔ مجھے کوثر دیا۔ علی کو سلسبیل۔
۳۔ مجھے نبی بنایا علی کو وصی
۴۔ مجھے وحی دی۔ علی کو الہام
۵۔ مجھے معراج ملی۔ علیؑ کے لیے ابواب سماوات کھولے گئے۔

رسولؐ اللہ نے فرمایا علیؑ کے بارے میں نو باتیں ہیں تین دنیا میں تین آخرت میں دو کی مجھے ان سے امید ایک کے بارے میں خوف۔ دنیا کی تین یہ ہیں وہ میری شرمگاہ کے ساتر ہیں دوسرے اہل ہیں میرے امر کو قائم کرنے والے ہیں تیسرے میرے وصی ہیں۔ آخرت سے متعلق تین یہ ہیں مجھے روز قیامت لواء الحمد دیا جائے گا میں وہ علیؑ کو دوں گا دوسرے مقام شجاعت میں میں ان پر اعتماد کروں گا۔ تیسرے مفاتیح میں وہ میرے مددگار ہوں گے۔ جن دو میں ان سے امید رکھتا ہوں وہ میرے بعد نہ گمراہ ہوں گے نہ کافر اور جس بات کا خوف ہے وہ یہ ہے کہ قریش میرے بعد ان سے غدر کریں گے۔

خرکوشی نے شرف المصطفٰے میں اور ابوالحسن بن مہرویہ قزوینی نے یہ روایت کی ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا تم کو تین چیزیں ایسی ملی ہیں کہ مجھے نہیں ملیں تم کو جیسا خسر ملا تم کو فاطمہؑ جیسی بی بی ملی۔ تم کو حسنؑ و حسینؑ جیسے فرزند ملے۔

حضرت علیؑ کی مساوات تمام انبیاء سے

اللہ نے سات آدمیوں کو ملک دیا ہے۔ ملک اللہ بیر یوسف کو دیا۔ ملک حکم و نبوت ابراہیم کو فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا (سورہ النساء ۴/۵۴) ملک عزت و قدرت و نبوت داؤد کو۔ ملک ریاست طالوت کو قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا (سورہ البقرہ ۲/۲۴۷)۔ کنوز ذوالقرنین کو اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ (سورہ الکہف ۱۸/۸۴) ملک دنیا سلیمان کو رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا (سورہ ص ۳۸/۳۵) ملک آخرت علیؑ کو وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا (سورہ الدہر ۷۶/۲۰)۔

میں موسیٰ کو بطش میں دیکھنا چاہے وہ علیؑ کو دیکھے اور یہ بھی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا جو یوسف کو جمال میں ابراہیم کو سخاوت میں سلیمان کو بہجت میں داؤد کو قوت میں اسے چاہیے علیؑ کو دیکھے۔

نطنزی نے خصائص میں نقل کیا ہے کہ اشجع سے مروی ہے میں نے علیؑ کو کہتے سنا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا اے علیؑ تمہارا نام ان انبیا کے دفتر میں ہے جن پر وحی نہیں ہوتی تھی۔

موسیٰ کے بارے میں ہے وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ (سورہ الاعراف ۷/۱۴۵) اس میں لفظ من تبعیضیہ ہے یعنی بعض چیزوں کا ذکر۔ اور حضرت عیسیٰ کے بارہ میں ہے لِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ (سورہ الزخرف ۴۳/۶۴) اس میں لفظ بعض ہے اور علیؑ کے بارے میں ہے۔ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ (سورہ یٰسین ۳۶/۱۲)

جبریل نے خاتم مانگی علیؑ نے دیدی۔ میکال نے طعام مانگا علیؑ نے دیدیا۔ رسولخداؐ نے روح مانگی فدا کردی اللہ نے سراً و علانیۃً خیرات چاہی دیدی۔

فردوس دیلمی میں ہے کہ جابر سے منقول ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر روز علیؑ پر ملائکہ کے مقابل مباہات کرتا ہے وہ کہتے ہیں مبارک ہو مبارک ہو آپ کے واسطے اے علیؑ۔ جبریل نے کہا میں تم دونوں سے ہوں اے محمد اور نبی نے کہا أَنفُسَنَا وَ أَنفُسَكُمْ (سورہ آل عمران ۳/۶۱) اور جبریل نے کہا نہیں ہے ہمارے لیے مگر مقام معلوم۔ مقام علیؑ جو دوش نبی ہے افضل ہے۔

جبریل آنحضرتؐ کے پاس چشم زدن میں ساتوں آسمان اور ساتوں حجابوں کو طے کر کے پہنچے اور علیؑ نے اپنی جگہ رہ کر نبی کو معراج میں اعلیٰ مقام پر دیکھ لیا۔

مفردات

علیؑ اوّل ہاشمی ہیں جو ماں اور باپ دونوں کی طرف سے ہاشمی ہیں۔

سب سے پہلے ایمان لائے۔

سب سے پہلے نبی سے تعلیم حاصل کی۔

بعد نبی سب سے پہلے بغلہ پر سوار ہوئے۔

نبی نے آخر میں علیؑ سے مواخات کی۔

کعبہ میں ان کے سوا کوئی پیدا نہ ہوا۔

سب سے پہلے جہاد کیا۔

سب سے پہلے تصنیف کی۔

علیؑ آخر الاوصیا ہیں۔

نبی سب سے آخر میں علیؑ سے جدا ہوئے